

ازعدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ: 28 اکتوبر 1964

مسرز جے کے کائن اسپننگ اینڈ ویونگ ملز کمپنی لمیٹڈ

بنام

سیلز ٹیکس آفیسر، کانپور و دیگر۔

(کے سباراؤ، جے سی، شاہ اور ایس ایم سیکری جسٹسز)

سیلز ٹیکس - ٹیکسٹائل مصنوعات اور ٹائلوں کی تیاری کرنے والی کمپنی - سامان "فروخت کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں استعمال کے لئے ہے" - ڈرائنگ مواد، فوٹو گرافی سامان، برقی، کچھ تعمیراتی مواد چاہے ایسا سامان ہو - سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1965 دفعہ 8(3)(b) ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت وضع کردہ قاعدہ 13 کے ساتھ پڑھا جاتا ہے۔

کانپور میں ٹیکسٹائل سامان، ٹائلوں اور دیگر اجناس کی تیاری کا کاروبار کرنے والی ایک محدود کمپنی ٹیکس دہندگان نے سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کی دفعہ 7 کے تحت رجسٹریشن کے لئے درخواست دی اور درخواست کی کہ ایکٹ کی دفعہ 8(1) کے تحت فائدہ حاصل کرنے کے مقصد سے رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ میں کچھ اشیاء کی وضاحت کی جائے۔ ایکٹ کی دفعہ 8(3)(b) اور ایکٹ کے تحت وضع کردہ قاعدہ 13 کے مطابق ٹیکس دہندہ ان اشیاء کے بارے میں مذکورہ بالا فائدہ حاصل کر سکتا ہے جو "فروخت کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں استعمال کے لئے ہیں"۔ سیلز ٹیکس افسر نے پہلے ٹیکس دہندگان کی درخواست کے مطابق تمام سامان کے بارے میں ٹیکس دہندگان کے دعوے کو قبول کیا لیکن بعد میں ہدایت کی کہ کچھ سامان، جیسے ڈرائنگ مواد، فوٹو گرافی مواد، چوڑے اور سیمینٹ سمیت تعمیراتی مواد (دوبارہ فروخت کے لئے ٹائلوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمینٹ کے علاوہ)، الیکٹریکل، لوہا اور اسٹیل اور کوئلہ کو ٹیکس دہندگان کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ سے حذف کر دیا جائے۔ اس حکم کے خلاف ٹیکس دہندگان نے آئین کے آرٹیکل 226 کے تحت عرضی دائر کی۔ ہائی کورٹ نے عرضی خارج کرتے ہوئے کہا کہ ڈرائنگ مواد، فوٹو گرافی مواد، رن، کیمیائی، برقی مشینری اور سیمینٹ اور چوڑے جیسے تعمیراتی مواد کو دفعہ 8(3)(b) اور قاعدہ 13 کے معنی میں "فروخت کے لئے سامان کی تیاری یا

پروسیسنگ میں " کے معنی میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ جائزہ لینے والے نے اس عدالت میں اپیل کی۔

حکم ہوا کہ: ہائی کورٹ کے لیے یہ کھلا نہیں تھا کہ وہ سیلز ٹیکس افسر کے حکم کی صداقت کو چیلنج کرنے والی درخواست کا دائرہ کار وسیع کرے، اور ایسے معاملات سے نمٹے جو کبھی جاری نہیں ہوئے تھے یا یہ فیصلہ کرنے کے لئے کہ دیگر اقسام کی اشیاء (رنگ، کیمیائی، مشینری وغیرہ) جنہیں سیلز ٹیکس افسر نے حذف کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، دفعہ 8(3)(b) اور قاعدہ 13 کی شرائط کے اندر نہیں آتا ہے۔ [1903 E]

جہاں کوئی خاص عمل سامان کی حتمی پیداوار کے ساتھ اتنا مربوط ہے کہ اس عمل کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ ناممکن یا تجارتی طور پر غیر ضروری ہوگی، اس عمل میں ضروری سامان سامان کی تیاری میں اظہار کے اندر آئے گا۔ اشیاء کو اس وضاحت کا جواب دینے کے لئے، یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ ایسی اشیاء ہوں جو "سامان کی تخلیق میں اجزاء یا اجناس" کے طور پر استعمال ہوتی ہیں، یا جو "براہ راست اور اصل میں سامان کو باہر نکالنے یا بنانے کے لئے ضروری ہیں۔" [905 F-G]

مندرجہ بالا ٹیسٹ کا اطلاق، ڈرائنگ اور فوٹو گرافی مواد جو کمپنی کی طرف سے تیار کیے جانے والے کپڑے کے ڈیزائن بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، اور سامان کی پیداوار کے لئے ضروری برقی سامان جیسے ہیومیڈیفائرز، ایگزوسٹ پنکھے وغیرہ، دفعہ 8(1) کے تحت خصوصی سلوک کے اہل ہیں۔ لیکن برقی آلات جو پیداوار کے عمل سے براہ راست منسلک نہیں ہیں جیسے پنکھے، کولر، ایئر کنڈیشننگ یونٹس، اور تعمیراتی مواد بشمول چونے اور سیمانٹ کی فروخت کے لئے ٹائلوں کی تیاری میں ضرورت نہیں ہے، اس زمرے میں نہیں آئیں گے۔

[907 F-G; 908 A-B]

انڈین کاپر کارپوریشن لمیٹڈ بمقابلہ کمشنر آف کمرشل ٹیکسز، بہار و دیگر اہل پر انحصار کرتے تھے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 857، سال 1964۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے 27 اپریل 1964 کے فیصلے اور حکم سے خصوصی اجازت کے ذریعے دیوانی متفرقہ رٹ پٹیشن نمبری 2367، سال 1962 میں اپیل کی گئی۔

درخواست گزار کی طرف سے شری نارائن اینڈ لے اور رامیشور ناتھ۔

جواب دہندگان کے لئے اوپی رانا۔

عدالت کا فیصلہ جسٹس شاہ نے سنایا۔

جسٹس شاہ۔ میسرز جے کے کاٹن اسپننگ اینڈ ویونگ ملز کمپنی لمیٹڈ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے جس کا رجسٹرڈ دفتر کانپور میں ہے۔ یہ کمپنی سوتی ٹیکسٹائل، ٹائلز اور دیگر اجناس فروخت کے لیے تیار کرتی ہے۔ کمپنی نے 21 جون، 1957 کو درخواست دی، جس میں سیلز ٹیکس آفیسر، سیکٹر II، کانپور سے درخواست کی گئی کہ وہ اسے سینٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956 کی دفعہ 7(1) کے تحت ڈیلر کے طور پر رجسٹر کریں، اور درخواست کی کہ درج ذیل سامان جو اس نے عام طور پر بین ریاستی تجارت کے دوران خریدا تھا، سرٹیفکیٹ میں درج کیا جاسکتا ہے:

"اکیس کے بنیادی فابریک، دھاگے، فضلہ، کونلہ، پیٹرول، مشینری، برقی، پرزہ زائد، ہارڈ ویئر، رنگائی اور رنگ، کیمیائی، معاون، تیل، لبریکنٹس، ٹیلو، نشاستہ، اونی کپڑے، مسوڑھے، مٹی، نمک، بیلٹنگ، بوبن، شٹل، لکڑی کے ملحقات اور کپڑے، دھاگے، ٹائلز اور پینٹ وغیرہ بنانے کے لیے دیگر مل سٹورز، کپڑے، دھاگے، ٹائلز اور پینٹ تیار کرنے کے لئے وغیرہ" سیلز ٹیکس آفیسر نے اسدعا کے مطابق سرٹیفکیٹ دیا۔ رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ میں بعد میں ترمیم کی گئی اور سامان کی مندرجہ ذیل اضافی اقسام کی وضاحت کی گئی:

"صنعتی گیسوں، ڈرائنگ آلات، فوٹو گرافی مواد، پینٹنگ مواد بشمول لکڑی، کاغذ، بھوسا اور کارڈ بورڈ وغیرہ اور تعمیراتی مواد بشمول لوہا، سٹیل، سیمنٹ، چونا، پختہ اینٹیں اور ریفریکٹریز۔ اس کے بعد 19 جولائی 1961 کے نوٹس کے ذریعے سیلز ٹیکس افسر نے کونلے کے حوالے سے تفصیلات منسوخ کر دیں اور کمپنی سے مطالبہ کیا کہ رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ میں ترمیم کیوں نہ کی جائے تاکہ ڈرائنگ آلات، فوٹو گرافک مواد، تعمیراتی مواد بشمول لوہا، سٹیل، سیمنٹ اور چونا اور الیکٹریکل کی اصطلاح کے تحت آنے والے کچھ سامان کو خارج کیا جاسکے۔ کمپنی نے نوٹس کے خلاف وجہ ظاہر کی اور دلیل دی کہ سرٹیفکیٹ میں درج تمام اشیاء فروخت کے لئے سامان کی تیاری اور پروسیڈنگ میں ضروری تھیں۔ 9 اگست 1962ء کے حکم کے ذریعے سیلز ٹیکس آفیسر نے ہدایت کی کہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ سے مندرجہ ذیل اشیاء حذف کر دی جائیں۔

"ڈرائنگ مواد، فوٹو گرافی مواد، تعمیراتی مواد بشمول چونا اور سیمنٹ (دوبارہ فروخت کے لئے ٹائلوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمنٹ کے علاوہ)، الیکٹریکل سرون اور اسٹیل اور کونلہ"

اور کمپنی سے مطالبہ کیا کہ وہ مجوزہ ترامیم کرنے کے لئے تین دن کے اندر رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ واپس کرے۔

اس کے بعد کمپنی نے الہ آباد ہائی کورٹ میں مقدمے کا ریکارڈ طلب کرنے اور 9 اگست 1962 کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہوئے مقدمے کی سماعت کے لئے سرٹیفکیٹ درخواست دائر کی لیکن کمپنی کے وکیل نے لوہے، اسٹیل اور کونکے کے حوالے سے درخواست پر زور نہیں دیا۔ کمپنی کے وکیل نے کہا کہ بقیہ اشیاء سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 8(3)(b) اور ایکٹ کی دفعہ 13 کے تحت وضع کردہ قاعدہ 13 کے تحت آتی ہیں اور اس سلسلے میں سیلز ٹیکس افسر کی جانب سے جاری کردہ حکم غیر قانونی ہے اور کسی بھی صورت میں متعلقہ اشیاء کو قانون کے مطابق مناسب جانچ پڑتال کے بعد رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ سیلز ٹیکس افسر نے ترامیم کرنے کی کوشش میں بغیر کسی دلیل کے کام کیا۔ ہائی کورٹ نے کمپنی کی اس دلیل کو مسترد کر دیا کہ سیلز ٹیکس افسر کو مناسب جانچ کے بعد جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ پر نظر ثانی کرنے کا اختیار نہیں ہے، اور اس عرضی کو مسترد کر دیا کہ ڈرائنگ آلات، فوٹو گرافی مواد، رنگ، کیمیائی، الیکٹریکل، مشینری اور تعمیراتی مواد جیسے سینٹ، چونے جیسے تعمیراتی مواد کو دفعہ 8(3)(b) اور قاعدہ 13 کے معنی میں "فروخت کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں" کے معنی میں سمجھا نہیں جاتا ہے۔ درخواست مسترد کرنے کے حکم کے خلاف کمپنی نے اس عدالت میں اپیل کی ہے۔

کمپنی کے وکیل نے یہ دلیل اٹھانے کی کوشش نہیں کی ہے کہ سیلز ٹیکس افسر کو رجسٹریشن کے سرٹیفکیٹ میں ترامیم کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، صرف اس وجہ سے کہ اصل میں دیا گیا سرٹیفکیٹ مناسب جانچ کے بعد جاری کیا گیا تھا۔ ایکٹ کی دفعہ 7(4) کے تحت دفعہ 7(1) کے تحت دیا گیا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کسی بھی مناسب وجہ سے منسوخ کیا جاسکتا ہے۔ اگر کسی غلطی کی وجہ سے سرٹیفکیٹ ایسے مضامین کی نشاندہی کرتا ہے جو دفعہ 8(3)(b) اور قاعدہ 13 کی شرائط کے اندر نہیں آتے ہیں، تو یہ غلطی واضح طور پر دفعہ 7(4) کے معنی میں "کافی وجہ" ہوگی جس میں غلطی سے شامل اشیاء کے سرٹیفکیٹ کو منسوخ کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ ہائی کورٹ نے درخواست مسترد کرتے ہوئے کچھ ایسے معاملات نمٹائے ہیں جو کمپنی اور سیلز ٹیکس کے درمیان کبھی بھی مسئلہ نہیں تھے۔ سیلز ٹیکس آفیسر "مشینری" کے حکم اور سرٹیفکیٹ سے "رنگ اور کیمیائی" کو حذف نہیں کیا گیا تھا، اور

"تعمیراتی مواد، سیمنٹ اور چوٹے کو واضح طور پر محدود کر دیا گیا تھا تاکہ یہ فروخت کے لئے ٹائلوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمنٹ کے سلسلے میں کام نہ کرے۔ سیلز ٹیکس افسر نے صرف ڈرائنگ آلات، فوٹو گرافی مواد، تعمیراتی مواد بشمول چوٹے اور سیمنٹ (دوبارہ فروخت کے لیے ٹائلز کی تیاری میں استعمال ہونے والے سیمنٹ کے علاوہ)، الیکٹریکل، لوہا، سٹیل اور کونکریٹ کے حوالے سے کمپنی کے دعوے کو مسترد کر دیا تھا اور سیلز ٹیکس افسر کے حکم کی صداقت کو چیلنج کرنے والی درخواست کا دائرہ کار بڑھانے کے لیے ہائی کورٹ کے لیے کھلا نہیں تھا۔ اور ایسے معاملات سے نمٹنا جو کبھی مسئلہ میں نہیں تھے یا یہ فیصلہ کرنا کہ اشیاء کی دیگر اقسام جنہیں سیلز ٹیکس افسر نے حذف کرنے کا حکم نہیں دیا تھا وہ دفعہ 8(3)(b) اور قاعدہ 13 کی شرائط کے تحت نہیں آتے ہیں۔

ایکٹ کی دفعہ 6 جو چارجنگ دفعہ ہے، ہر ڈیلر پر اس تاریخ سے ذمہ داری عائد کرتی ہے جو مرکزی حکومت کی طرف سے متعین کی جاسکتی ہے کہ وہ کسی بھی سال کے دوران بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران اس کے ذریعہ کی جانے والی تمام فروخت پر ایکٹ کے تحت ٹیکس ادا کرے۔ دفعہ 7 ڈیلرز کی رجسٹریشن کے لئے مشینری قائم کرتا ہے اور دفعہ 8 بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران فروخت پر ٹیکس کی شرح مقرر کرتا ہے۔ دفعہ 8 کی ذیلی دفعہ (1)، جیسا کہ مادی وقت پر تھا، میں بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران رجسٹرڈ ڈیلر سامان کو فروخت کرنے والے ڈیلر کی جانب سے مجموعی آمدنی پر ٹیکس کی شرحوں کی ادائیگی کا اہتمام کیا گیا تھا جس کا ذکر ذیلی دفعہ (3) میں کیا گیا ہے۔ ذیلی دفعہ (2) میں کسی بھی ڈیلر کی جانب سے ادا کیے جانے والے ٹیکس کی شرح مقرر کی گئی ہے جو بین ریاستی تجارت یا تجارت کے دوران کسی بھی سامان کی فروخت کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت نہیں آتی۔ ذیلی دفعہ (3) نافذ کی گئی ہے:

"ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) میں ذکر کردہ سامان۔

(a) اعلان کردہ سامان کی صورت میں رجسٹرڈ ڈیلر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں مذکور درجہ یا درجات کا سامان ہو جو سامان خریدتا ہے جیسا کہ اس کی طرف سے دوبارہ فروخت کرنے کا ارادہ ہے۔

(b) اعلان کردہ سامان کے علاوہ دیگر اشیاء کی صورت میں رجسٹرڈ ڈیلر کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں مذکور طبقہ یا طبقے کا سامان ہو جو اس کے ذریعہ دوبارہ فروخت کے لئے سامان خریدتا ہے یا اس سلسلے میں مرکزی حکومت کے ذریعہ بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تابع ہے

جو اس کے ذریعہ فروخت یا کان کنی یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم میں استعمال کرنے کے لئے بنایا گیا ہے۔ طاقت کی دوسری صورتیں۔"

دفعہ 13 کے تحت مرکزی حکومت کو یہ اختیار حاصل ہے کہ وہ کئی معاملات پر قواعد وضع کرے جس میں فروخت یا کان کنی یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم یا کسی اور قسم کی بجلی کی پیداوار یا تقسیم میں استعمال ہونے والے سامان کی گنتی یا سامان کا درجہ شامل ہے۔ اس اختیار کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی جانب سے قاعدہ 13 تیار کیا گیا تھا، جس میں ترمیم کے بعد اس وقت درج ذیل ہے:

"دفعہ 8 کی ذیلی شق (3) کی شق (b) میں ذکر کردہ سامان جو رجسٹرڈ ڈیلر خرید سکتا ہے، وہ خام مال، پروسیسنگ مواد، مشینری، پلانٹ، آلات، اوزار، اسٹورز، پرزہ زائد، اضافی پُرزے، ایندھن یا لبریکنٹس، فروخت یا کان کنی کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ، یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم میں استعمال کیا جائے گا یا کسی اور شے کی صورت میں۔ ہائی کورٹ نے ڈرائنگ اور فوٹو گرافی مواد کو اس بنیاد پر خارج کرنے کی تصدیق کی کہ ان مواد کو صرف ڈیزائن کی تیاری میں ضروری ہے جو گرچہ ٹیکسٹائل سامان کو تبدیل کرنے کے لئے ضروری ہیں لیکن یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ سامان کی تیاری میں استعمال کے لئے استعمال ہونے والی اشیاء ہیں۔ ہائی کورٹ کے خیال میں، ڈیزائننگ ایک ایسا عمل ہے جو تیاری کے عمل سے مختلف ہے یعنی دستکاری یا مشینری کے ذریعہ خام مال بنانا یا تیار کرنا، اور استعمال کے لئے آسان شکلوں میں کام کرنا۔ لیکن فیکٹری میں تیار کی جانے والی اشیاء کے ڈیزائن کے بغیر جو یکساں طرز کے سامان کی پیداوار کے لئے تیار ہے، تجارتی پیمانے پر سامان کی تیاری کی کوشش کرنا ممکن ہوگا۔"

پیداوار خود ایک طے شدہ پیٹرن کی ہونی چاہئے، اور تیار کردہ ڈیزائن سے انحراف ناقابل قبول ہوگا۔ یہ تسلیم کیا جاتا ہے کہ ڈرائنگ اور فوٹو گرافی مواد کے استعمال کے بغیر، نمونوں کی ڈیزائننگ، اگر ناممکن نہیں تو، بہت مشکل ہوگی۔ لیکن ہائی کورٹ کا بظاہر یہ نظریہ تھا، اور سیلز ٹیکس افسر کے وکیل اس رائے کی تائید کرتے ہیں، کہ سامان کی تیاری یا فروخت کے لئے سامان کی پروسیسنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء لازمی طور پر ایسی اشیاء ہونی چاہئیں جو "سامان کی تخلیق میں اجزاء یا اجناس" کے طور پر استعمال ہوں، یا جو "براہ راست اور اصل میں سامان کو باہر نکالنے یا بنانے کے لئے ضروری ہوں۔"

دفعہ 8(3)(b) سیلز ٹیکس افسر کو یہ اختیار دیتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے ذریعہ بنائے گئے کسی بھی قواعد کے تابع، فروخت یا کان کنی کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ، یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم یا بجلی کی کسی دوسری شکل میں ڈیلر کے ذریعہ استعمال کے لئے استعمال کی جانے والی اشیاء کی وضاحت کرے۔ قاعدہ 13 کے تحت مرکزی حکومت نے دفعہ 8(3)(b) میں مذکور اشیاء کو مقرر کیا ہے: ایسی اشیاء فروخت یا کان کنی یا بجلی کی پیداوار یا تقسیم کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں استعمال کے لئے ہونی چاہئے، اور سامان کا مطلوبہ استعمال قاعدہ 13 میں بیان کیا گیا ہونا چاہئے۔ یہ سچ ہے کہ قاعدہ 13 کے تحت، دفعہ 8(3)(b) کے ساتھ پڑھا جائے تو صرف سامان کی تیاری یا فروخت کے لئے پروسیسنگ میں سامان کو استعمال کرنے کا ارادہ وضاحت کے لئے کافی بنیاد نہیں ہوگا: ارادہ سامان کو پروسیسنگ مواد کے طور پر خام مال کے طور پر، مشینری کے طور پر، پلانٹ کے طور پر، سامان کے طور پر استعمال کرنا، اوزار کے طور پر، اسٹورز کے طور پر، پرزہ زائد کے طور پر، اضافی پرزے کے طور پر، ایندھن کے طور پر یا لبریکنٹس کے طور پر۔ سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں جن متنوع استعمالوں کے لئے سامان رکھنے کا ارادہ کیا جاسکتا ہے، اس کا ایک سروے واضح طور پر ظاہر کرتا ہے کہ ہائی کورٹ کی طرف سے پیش کردہ محدود تشریح کی ضرورت نہیں ہے۔ "سامان کی تیاری میں" کا اظہار عام طور پر ڈیلر کی طرف سے خام مال کو تیار سامان میں تبدیل کرنے کے پورے عمل کا احاطہ کرتا ہے۔ جہاں کوئی خاص عمل سامان کی حتمی پیداوار کے ساتھ اتنا مربوط ہے کہ اس عمل کے لئے سامان کی تیاری یا پروسیسنگ تجارتی طور پر غیر ضروری ہوگی، تو اس عمل میں ضروری سامان، ہمارے خیال میں، "سامان کی تیاری میں" کے اظہار کے اندر آتا ہے۔ مثال کے طور پر، سوتی ٹیکسٹائل مینوفیکچرنگ کے معاملے میں، خام کپاس آخر کار کپڑوں میں تبدیل کرنے سے پہلے مختلف طریقوں سے گزرتی ہے۔ کپاس کو صاف کیا جاتا ہے، دھنا کیا جاتا ہے، دھاگے میں کاٹا جاتا ہے، پھر کپڑا بونا جاتا ہے، رول پر رکھا جاتا ہے، رنگدیا جاتا ہے، تقویم کیا جاتا ہے اور دبایا جاتا ہے۔ ان تمام عملوں کو مربوط عمل سمجھا جائے گا اور کپڑے کی "تیاری" میں شامل کیا جائے گا۔ صرف کپڑا بنانے کے عمل میں استعمال ہونے والی اشیاء کو کپڑے کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیاء کے طور پر دیکھنا مشکل ہوگا اور پیشرو عمل میں استعمال ہونے والی اشیاء کو کپڑے کی تیاری میں استعمال ہونے والی اشیاء کے طور پر نہیں دیکھنا مشکل ہوگا۔ کپڑے کی "تیاری میں" کے لفظ کو اس محدود معنی میں پڑھنے سے بہت سی بے قاعدگیاں پیدا ہوں گی۔ خام کپاس اور کپاس کی بنائی کے لئے مشینری اور یہاں

تک کہ خام اور تیار سامان کی نقل و حمل کے لئے گاڑیاں بھی قاعدہ 13 کے تحت اہل ہوں گی ، لیکن اسپننگ مشینری نہیں ہوگی ، جس کے بغیر کاروبار نہیں چلایا جاسکتا ہے۔ ہمارے فیصلے میں ، قاعدہ 13 ان پابندیوں کی درآمد کا جواز پیش نہیں کرتا ہے جو واضح طور پر ظاہر نہیں کی جاتی ہیں اور نہ ہی لازمی طور پر ارادہ کیا جاتا ہے۔ سامان کے طور پر ، اوزار کے طور پر ، اسٹورز کے طور پر ، پرزہ زائد کے طور پر ، یا سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں ، کان کنی میں ، اور بجلی کی پیداوار اور تقسیم میں اضافی پرزے کے طور پر استعمال ہونے والے سامان کو دفعہ 8(1) کے تحت خصوصی سلوک کے اہل ہونے کے لئے ضروری نہیں ہے ، یہ عمل میں استعمال ہونے والے اجزاء یا اجناس ہوں ، اور نہ ہی ان کی براہ راست اور اصل میں "سامان کی تخلیق یا پیداوار" کے لئے ضرورت ہوتی ہے۔

ہمارے فیصلے میں اگر کوئی عمل یا سرگرمی اشیاء کی حتمی تیاری سے اس قدر مربوط ہے کہ اس عمل یا سرگرمی کی تیاری ، اگر نظریاتی طور پر ممکن ہو ، تجارتی طور پر غیر ضروری ہو سکتی ہے ، تو اصول 13 میں بیان کردہ عمل یا سرگرمی میں استعمال کے لئے تیار کردہ سامان خصوصی علاج کے اہل ہوں گے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مصنوعات کی ہر قسم کو "تیاری کے سلسلے میں" یا "تیاری کے سلسلے میں" یا جو مینوفیکچرنگ کے کاروبار کو چلانے میں سہولت فراہم کرتا ہے ، قاعدہ 13 میں شامل کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اس عدالت کے ایک فیصلے کی طرف توجہ مبذول کرائی جاسکتی ہے جس میں یہ کہا گیا تھا کہ ایک کمپنی کے ذریعہ استعمال کی جانے والی گاڑیاں (جو کان کن اور کارخانہ دار کی حیثیت سے سرگرمیوں کو انجام دینے میں تانبے کی کان کنی کرتی ہیں اور تانبے کی شکل اختیار کرتی ہیں) قاعدہ 13 میں شامل ہیں ، بھلے ہی گاڑیاں صرف کان سے فیکٹری تک لوہے کو ہٹانے کے لئے استعمال کی گئی ہوں ، اور فیکٹری سے اسٹورج کی جگہ تک تیار شدہ سامان۔ ان گاڑیوں کے موثر آپریشن کے لئے ضروری پرزہ زائد اور اضافی پرزے کو بھی رول 13 کے اندر رکھا گیا تھا۔ دیکھیے انڈین کاپر کارپوریشن لمیٹڈ بمقابلہ کمشنر آف کمرشل ٹیکسز ، بہار و دیگر (1)۔

ہائی کورٹ نے درست نشاندہی کی ہے کہ جب تک ڈیزائن تیار نہیں کیے جاتے تب تک مزدوروں کے لئے سامان فروخت کے لئے لانا ممکن ہوگا۔ اگر ڈیزائننگ کا عمل کپڑے کی تیاری کے عمل سے اتنا گہرا تعلق رکھتا ہے تو ہمیں ڈیزائننگ کے عمل کو دفعہ 8(3)(b) کے ساتھ پڑھے گئے قاعدہ 13 کے معنی کے اندر تیاری کے عمل کا حصہ نہ سمجھنے کی کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ ڈیزائننگ کا عمل تیار شدہ سامان کو تبدیل کرنے کے اصل عمل سے مختلف ہو سکتا

ہے۔ لیکن "سامان کی تیاری میں" کے معنی کو صرف سامان کی پیداوار کے عمل تک محدود کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ "مینوفیکچرنگ" میں "کا اظہار اس کے دائرے کے اندر، تمام عمل لیتا ہے جو براہ راست اصل پیداوار سے متعلق ہیں۔ فروخت کے لئے سامان کی تیاری میں استعمال کے لئے ساز و سامان کے طور پر استعمال ہونے والے سامان کو وضاحت کے لئے واضح طور پر قابل قبول بنایا جاتا ہے۔ ڈرائنگ اور فوٹو گرافی مواد ڈیزائننگ کے عمل میں "سامان" کے طور پر استعمال کے لئے تیار کردہ سامان کی وضاحت کے اندر آتے ہیں جو براہ راست سامان کی اصل پیداوار سے متعلق ہے اور جس کے بغیر تجارتی پیداوار غیر مناسب ہوگی اسے سامان کی تیاری میں استعمال کے لئے سامان سمجھا جانا چاہئے۔

ٹائلوں کی تیاری میں چونے اور سیمنٹ سمیت تعمیراتی مواد کی ضرورت نہیں ہے، تاہم، اصول 13 کے معنی کے اندر، سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں خام مال یا یہاں تک کہ "پلانٹ" کے طور پر نہیں سمجھا جاسکتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ جس فیکٹری میں مشینری نصب ہے اس کی رہائش کے لئے عمارتیں تعمیر کی جانی چاہئیں۔ کیا کوئی عمارت قاعدہ 13 کے معنی کے اندر ایک "پلانٹ" ہے، یہ ایک مشکل سوال ہے جس پر کسی رائے کا اظہار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لیکن دفعہ 8(3)(b) کے تحت وضاحت کے لئے اہل ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سامان کی تیاری میں قاعدہ 13 میں بیان کردہ نوعیت کے استعمال کا ارادہ کیا جائے۔ "پلانٹ" کی تعمیر کے لئے خام مال کے طور پر استعمال ہونے والے تعمیراتی مواد کو سامان کی تیاری میں پلانٹ کے طور پر استعمال نہیں کیا جاسکتا ہے۔ مقننہ نے غور کیا ہے کہ دفعہ 8(3)(b) کے تحت اہل ہونے والے سامان کو خام مال یا پلانٹ کے طور پر، یا سامان کی تیاری یا پروسیسنگ میں سامان کے طور پر استعمال کرنے کے لئے ہونا چاہئے، اور یہ نہیں کہا جاسکتا ہے کہ تعمیراتی مواد اس وضاحت کے اندر آتا ہے۔ لہذا ہائی کورٹ نے اس سلسلے میں کمپنی کے دعوے کو مسترد کر دیا۔

لفظ "برقیات" کسی حد تک مبہم ہے۔ لیکن کپاس اور دیگر ٹیکسٹائل بنانے والی فیکٹری میں، ترقی کے موجودہ مرحلے میں کچھ برقی آلات تجارتی طور پر ضروری ہوں گے۔ مثال کے طور پر، برقی روشنی کے بغیر کاروبار کو جاری رکھنا بہت مشکل ہوگا۔ ایک بار پھر برقی ہیومیڈیفائرز، ایگزاسٹ پیکنے اور اسی طرح کے برقی آلات کو تکنیکی ترقی کے جدید حالات میں عام طور پر مینوفیکچرنگ کے عمل کو مؤثر طریقے سے آگے بڑھانے کے لئے ضروری آلات کے طور پر سمجھا جائے گا۔ ہم ہائی کورٹ کی اس بات سے اتفاق کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں کہ "برقی

آلات " کو قاعدہ 13 کی شرائط کے اندر آنے کے لئے، یہ تیار شدہ سامان کا ایک جزو ہونا چاہئے، یا " یہ ایک ایسی چیز ہونی چاہئے جو سامان کی تخلیق میں استعمال ہوتی ہے "۔ اگر، صنعت میں پہلے سے معمول کے حالات کا خیال رکھتے ہوئے، تیار شدہ سامان کی پیداوار برقی آلات کے استعمال کے بغیر مشکل ہوگی، تو سامان کو فروخت کے لئے سامان کی تیاری میں استعمال کے لئے سمجھا جائے گا اور اس طرح کا ٹیسٹ، ہمارے فیصلے میں، " الیکٹریکل " کے اظہار سے مطمئن ہوتا ہے۔ اس میں یقینی طور پر برقی آلات شامل نہیں ہوں گے جو براہ راست تیاری کے عمل سے منسلک نہیں ہوں گے۔ دفعہ 8(1) کے تحت پنکھے، کولر، ایئر کنڈیشننگ یونٹس جیسے دفتری سامان خصوصی نرخوں پر قابل قبول نہیں ہوں گے۔

لہذا ہم ہائی کورٹ کی جانب سے جاری کردہ حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور ہدایت دیتے ہیں کہ سیلز ٹیکس افسر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں ترمیم کرتے ہوئے آرڈر کے پیرا گراف نمبر 4 سے 'ڈرائنگ میٹریل، فوٹو گرافی مواد اور الیکٹریکل' کے الفاظ حذف کیے جائیں۔ سیلز ٹیکس آفیسر کا بقیہ آرڈر برقرار رہے گا۔

کمپنی کافی حد تک کامیاب رہی ہے۔ لہذا اپیل کو اخراجات کے ساتھ منظور کیا جانا چاہیے۔

اپیل کی اجازت ہے۔